besturdubooks.wordpress.com

کہ لوگ نماز پڑھ کر جا رہے تھے تو ان سے کہا گیا اے ابوایوب لوگ نماز پڑھ چکے تو فرمایا إنّا لله وانا اليه راجعون اس نماز کی فضیلت میرے نزدیک عراق کی حکومت سے بھی زیادہ محبوب ہے۔ (سنن الصالحین: ۲۰۶)

حضرت سعید تنوخیؒ کی نماز میں حالت

حضرت سعید تنوخیؒ کی یہ حالت تھی کہ جب آپ نماز پڑھتے تھے تو آپ کے رخساروں سے آپ کی داڑھی تک آنسو نہیں تھمتے تھے۔ (سنن الصالحین ۲۰۵)

نماز باجماعت پر بیماری قربان

حضرت سعید بن مسیبؒ سے مروی ہے کہ ان کو آنکھوں کو تکلیف ہوئی تو لوگوں نے کہا کاش آپ وادئ عقیق کی طرف نکل جاتے اور سبزے کی طرف دیکھتے تو آپ کی بیماری کم ہو جاتی آپ نے فرمایا کہ میں عشاء اور صبح کی نماز میں حاضری کا کیا کروں۔ سیر اعلام النبلاء: (۲۴۰/۴)

جو تکبیر اولیٰ میں سستی کرے اس سے ہاتھ دھو لے

حضرت ابراہیم تیمی فرماتے ہیں جب تو کسی آدمی کو دیکھے کہ وہ تکبیر اولیٰ میں شریک ہونے سے سستی کرتا ہو تو اس سے اپنے ہاتھ دھو لے۔

سیر اعلام النبلاء (۶۲/۵)

چالیس سال سے ظہر کی اذان مسجد میں سن رہا ہوں

حضرت ربیعہ بن یزید فرماتے ہیں کہ چالیس سال سے جب بھی مؤذن نے ظہر کی اذان دی ہے تو میں مسجد میں ہی ہوتا ہوں ہاں اگر مریض یا مسافر ہوں تو۔

سیر اعلام النبلاء (۲۴۰/۵)

نماز میں حاضر نہ ہو سکنے کا عذر (حکایت)

بیان کیا جاتا ہے کہ حضرت عمر بن سعد الحضرمی نے ایک دن جماعت میں

besturdubooks.wordpress.com

شریک ہونے سے سستی کی پھر نکلے تو فرمایا کہ میں تمہارے سامنے معذرت کرتا ہوں کیونکہ میرے پاس اس کپڑے کے سوا کوئی کپڑا نہیں تھا میں نے اس میں نماز پڑھی پھر اس کو میں نے اپنی بیٹیوں کو دے دیا حتیٰ کہ انہوں نے بھی اس میں نماز پڑھ لی پھر میں نے اس کو لیا اور آپ کی طرف نکل پڑا ہوں۔

سیر اعلام النبلاء (۹/۲۱۶)۔

نماز باجماعت کا مقابلہ کوئی نماز نہیں کر سکتی

حضرت عبید اللہ القواریری فرماتے ہیں عشاء کی نماز باجماعت کبھی بھی میری فوت نہیں ہوتی تھی ایک دن میرے پاس ایک غلام آیا میں اس کے ساتھ مصروف ہو گیا پھر میں جب بصرہ کے قبیلوں میں نماز باجماعت کی تلاش میں نکلا تو سب لوگ نماز پڑھ چکے تھے میں نے اپنے جی میں کہا مروی ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے فرمایا جماعت کی نماز تنہا نماز پڑھنے سے اکیس (۲۱) گنا افضل ہے اور ایک روایت میں ہے کہ پچیس (۲۵) گنا افضل ہے اور ایک روایت میں ہے ستائیس (۲۷) گنا افضل ہے تو میں اپنے گھر کی طرف لوٹا تو میں نے عشاء کی نماز کو ستائیس (۲۷) مرتبہ پڑھا پھر سو گیا تو میں نے اپنے آپ کو کچھ لوگوں کے سامنے دیکھا جو گھوڑوں پر سوار تھے اور میں بھی سوار تھا اور ہم گھوڑوں کو دوڑا رہے تھے اور ان کے گھوڑے میرے گھوڑے سے سبقت لے رہے تھے تو میں نے گھوڑے کو مارا تاکہ ان سے مل جائے تو میری طرف ان میں سے آخری آدمی نے مڑ کر دیکھا اور کہا اپنے گھوڑے کو مشقت میں نہ ڈال تو ہمیں نہیں مل سکتا میں نے کہا کیوں کہا اس لئے کہ ہم نے عشاء کی نماز جماعت سے پڑھی ہے۔

سیر اعلام النبلاء (۱۱/۴۴۴)

امام ابن جریرؒ کا نماز کا اہتمام

حضرت ابوبکر دینوری فرماتے ہیں جب سوموار کے دن ظہر کا وقت ہوا جس میں آپ آخری وقت میں دنیا سے رخصت ہو رہے تھے امام ابن جریرؒ نے پانی مانگا تاکہ

besturdubooks.wordpress.com

اپنے وضو کو تازہ کریں تو ان سے کہا گیا آپ نماز کو مؤخر کر دیں ظہر اور عصر ساتھ ملا کر پڑھ لینا تو آپ نے انکار کیا اور ظہر کو تنہا پڑھا اور عصر کو اپنے وقت پر پڑھا اور نماز کو بھی مکمل اور خوبصورت انداز سے ادا کیا۔ سیر اعلام النبلاء (۱۴/۲۷۶)

حضرت عمرؓ ظہر و عصر کے درمیان نہیں سوتے تھے

حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ آپ ظہر اور عصر کے درمیان کا وقت جاگ کر گزارتے تھے۔ (حلیۃ الاولیاء: ۱/۳۰۴)

جو بادشاہ کا دروازہ کھٹکھٹا تا رہے بالآخر اس کیلئے کھول دیا جائے گا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تک تو نماز میں ہوتا ہے تو تو بادشاہ کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہوتا ہے اور جو شخص بادشاہ کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے تو اس کے لئے کھول دیا جاتا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء: ۱/۱۳۰)

نماز کو کفارہ سمجھ کر پڑھتا ہوں

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب بھی میں نے کبھی نماز ادا کی ہے تو مجھے امید ہوتی ہے کہ میری نماز کفارہ ہوگی۔ (حلیۃ الاولیاء: ۱/۳۰۴)

بیس سال مشکل سے نماز پڑھی اب بیس سال سے مزے سے پڑھ رہا ہوں

حضرت ثابت بنانیؒ فرماتے ہیں کہ

بیس سال نماز میں مشقت اٹھائی اور بیس سال سے نماز میں سرور حاصل کر رہا ہوں۔ (حلیۃ الاولیاء: ۲/۳۲۱)

حضرت ثابت بنانیؒ کو نماز محبوب کر دی گئی

حضرت ثابت بنانیؒ ہماری طرف تشریف لائے جب کہ ہم قبلہ رخ بیٹھے ہوئے تھے تو فرمایا اے جوانو تم میرے اور میرے رب کے درمیان حائل ہو گئے ہو میں اس کو

besturdubooks.wordpress.com

سجدہ کرنا چاہتا ہوں (آپ کو نماز محبوب کر دی گئی)۔ (حلیۃ الاولیاء: ۳۲۲/۲)

بعض اکابر کی نماز میں تھکاوٹ کی حالت

حضرت ثابت بنانیؒ فرماتے ہیں میں بنی عدی کے ایسے لوگوں سے ملا ہوں کہ ان میں سے کوئی ایک نماز پڑھتا تھا تو وہ تھک کر اپنے بستر کی طرف چوکڑی مار کر سرین کے بل آتا تھا۔ (حلیۃ الاولیاء: ۲۵۶/۲)

حضرت ابن زبیر کی حالت قیام

حضرت عطا فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر جب نماز پڑھتے تھے تو ایسا لگتا تھا جیسا کہ ستون کھڑا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء: ۳۳۵/۱)

چٹانوں کی بارش میں بے خوف نماز

حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ مجھے ابن منکدر نے بیان کیا کہ اگر تم ابن زبیر کو دیکھتے جب وہ نماز پڑھ رہے ہوتے تو تم کہتے کہ کسی درخت کی ٹہنی ہے جس کو ہوا ہلا رہی ہے توپ سے ادھر اُدھر چٹانیں گر رہی تھیں لیکن آپ کوئی پرواہ نہیں کر رہے تھے۔ (حلیۃ الاولیاء: ۳۳۵/۱)

قیامت کے دن منقوص لوگ

حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو قیامت کے دن منقوصین کے نام سے بلائے جائیں گے پوچھا گیا منقوص کون لوگ ہیں؟ فرمایا وہ لوگ جو اپنی نماز میں ادھر اُدھر توجہ کی وجہ سے نماز میں نقص پیدا کرتے ہیں یا اپنے وضو کو ناقص رکھتے ہیں۔ (حلیۃ الاولیاء: ۳۱۱/۱)

جب نماز پڑھو تو آخری سمجھ کر پڑھو

حضرت معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبلؓ نے اپنے بیٹے کو فرمایا

besturdubooks.wordpress.com

اے بیٹے جب تم نماز پڑھو تو دنیا کو الوداع کرنے والے کی طرح نماز پڑھو تمہیں یہ گمان نہ ہو کہ تم دوبارہ دنیا کی طرف لوٹو گے اے بیٹے جان لو مؤمن دو نیکیوں کے درمیان فوت ہوتا ہے ایک وہ نیکی جس کو وہ پہلے کر چکا ہو ایک وہ نیکی جس کو وہ اب کر رہا ہے (یعنی ایک نماز جو وہ ادا کر چکا ہے اور ایک وہ جو آنے والی نماز کو ادا کرنے کی نیت کر رہا ہے۔) (حلیۃ الاولیاء:۱/۲۳۴)

نماز اللہ کی خدمت ہے اس سے افضل کوئی چیز نہیں

امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ثابت بنانی سے سنا فرمایا نماز زمین میں اللہ کی خدمت ہے اور اگر اللہ کے علم میں نماز سے افضل کوئی چیز ہوتی تو اللہ تعالیٰ یوں نہ فرماتے:

فنادته الملئكة وهو قائم يصلى فى المحراب.

(ال عمران: ۳۹)

(ترجمہ) پھر ان (حضرت زکریاؑ) کو فرشتوں (یعنی جبرائیل) نے آواز دی جبکہ وہ محراب میں نماز میں کھڑے تھے۔

(حلیۃ الاولیاء:۲/۳۲۰)

ستر سال سے تکبیر اولیٰ قضاء نہیں ہوئی

حضرت وکیع فرماتے ہیں کہ امام اعمش نے ستر سال گزارے لیکن ان کی تکبیر اولیٰ فوت نہ ہوئی بس تقریباً ان کے پاس ساٹھ سال آتا جاتا رہا میں نے ان کو کبھی نہیں دیکھا کہ انہوں نے ایک رکعت بھی قضاء پڑھی ہو۔ (حلیۃ الاولیاء:۵/۴۹)

نماز کے لئے اذان سے پہلے جاؤ

حضرت سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں برے غلام کی طرح نہ بنو کہ وہ نہیں آتا جب تک کہ اس کو پکارا نہ جائے نماز کی طرف اذان سے پہلے چلے جاؤ۔

(حلیۃ الاولیاء:۷/۲۸۵)

besturdubooks.wordpress.com

حضرت سفیان ثوریؒ کا طویل سجدہ

حضرت علی بن فضیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سفیان ثوری رحمہ اللہ کو کعبے کے گرد سجدہ کرتے ہوئے دیکھا میں نے ان کے سر اٹھانے سے پہلے طواف کے سات چکر لگا لئے تھے۔

حضرت ابن وہب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سفیان ثوری رحمہ اللہ کو مسجد حرام میں مغرب کے بعد دیکھا انہوں نے نماز شروع کی پھر ایسا سجدہ کیا کہ اس سے سر نہ اٹھایا حتیٰ کہ عشاء کی اذان ہوگئی۔ (حلیۃ الاولیاء: ۵۷/۷)

حضرت حسن بن صالح کی حالت

حضرت یحییٰ بن یونس فرماتے ہیں کہ میں جب بھی نماز کے وقت میں آیا ہوں تو میں نے ان کو دیکھا وہ مقبرہ کی طرف دیکھتے تھے اور چیختے تھے اور غشی ہو جاتی تھی۔

(حلیۃ الاولیاء: ۳۲۹/۷)

اندھیرے میں نماز کیلئے جانے والوں کا قیامت کے دن کامل نور

حضرت ابو ادریس خولانیؒ فرماتے ہیں وہ لوگ جو اندھیروں میں مسجدوں کی طرف جاتے ہیں اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں قیامت کے دن مکمل نور عطا فرمائے گا۔

(حلیۃ الاولیاء: ۱۲۵/۵)

جس کو نماز ظلم سے نہ روکے اس کو خدا سے سزا ملے گی

حضرت بلال بن سعد فرماتے ہیں کہ تم میں سے کسی ایک کی یہ حالت ہو کہ جب اس کو اس کی نماز ظلم سے نہ روکے تو اللہ کے نزدیک اس کی نماز انتقام کے علاوہ کوئی چیز نہیں بڑھاتی آپ اس آیت کی یہی تفسیر بیان کیا کرتے تھے۔

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَر. (العنکبوت: ۴۵)

besturdubooks.wordpress.com

(ترجمہ) بے شک نماز بے حیائی اور برے کام سے روکتی ہے۔
(حلیۃ الاولیاء:۵/۲۲۸)

اپنی اہم دعا فرض نماز میں مانگو

حضرت عون بن عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں اپنی وہ ضروریات جو اہم ہوں اپنی فرض نمازوں میں مانگ لیا کرو کیونکہ اس میں دعا کی فضیلت ایسی ہے جیسے فرض کی نفل پر۔
(حلیۃ الاولیاء:۴/۲۴۳)

سابقون اولون کون ہیں

حضرت عثمان بن ابی سودہ نے ارشاد باری تعالیٰ:
والسابقون السابقون اولئک المقربون۔
(الواقعہ: ۱۰-۱۱)
(ترجمہ) اور آگے نکل جانے والے سب سے آگے ہوں گے وہ لوگ مقرب ہوں گے۔
میں فرمایا وہ لوگ ہیں جو مسجد میں سب سے پہلے جاتے ہیں اور جہاد فی سبیل اللہ میں سب سے پہلے نکلتے ہیں۔
(حلیۃ الاولیاء:۶/۱۰۹)

نماز اور زبان درست تو سب کچھ درست

حضرت یونس بن عبید فرماتے ہیں کہ دو خصلتیں ایسی ہیں جو آدمی کی درست ہو جاتی ہیں تو اس کے باقی کام بھی درست ہو جاتے ہیں نماز اور اس کی زبان۔
(حلیۃ الاولیاء:۳/۲۰)

نماز باجماعت کیلئے صحابہؓ کی حالت

حضرت سفیان ثوریؒ نے ارشاد باری تعالیٰ:
لا تلهيهم تجارة ولا بيع عن ذكر الله. (النور: ۳۷)

besturdubooks.wordpress.com

(ترجمہ) جنہیں سوداگری اور خرید وفروخت اللہ کی یاد سے (نماز قائم رکھنے سے اور زکوۃ دینے سے) غافل نہیں کرتی۔

فرمایا کہ صحابہؓ خریدتے بھی تھے اور بیچتے بھی تھے اور فرض نمازوں کو جماعت سے ادا کرنے کو نہیں چھوڑتے تھے۔ (حلیۃ الاولیاء: ۱۵/۷)

اگر جماعت کی فضیلت نہ ہوتی تو میں اس کے پیچھے نماز نہ پڑھتا

امام زہریؒ ایک آدمی کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے جو پڑھنے میں غلطی کرتا تھا اور فرمایا کرتے تھے کہ اگر نماز باجماعت علیحدہ پڑھنے سے افضل نہ ہوتی تو میں اس کے پیچھے نماز نہ پڑھتا۔ (حلیۃ الاولیاء: ۳۶۴/۳)

نماز میں آدمی کیا نیت رکھے؟

امام ابن مبارکؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سفیان ثوریؒ سے اس آدمی کے بارے میں پوچھا جو نماز پڑھتا ہے وہ اپنی نماز میں کیا نیت کرے فرمایا اپنے رب سے مناجات کی نیت کرے۔ (حلیۃ الالیاء: ۶۰/۷)

فجر میں امام زہریؒ کی امامت اور قراءت

ابن مہدیؒ فرماتے ہیں میں نے حضرت زہریؒ کے پیچھے ایک مہینہ نماز پڑھی آپ فجر کی نماز میں تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ اور قل ھو اللہ احد پڑھا کرتے تھے۔ (حلیۃ الاولیاء: ۳۷۰/۳)

حضرت کرز جب کسی صاف جگہ سے گزرتے تو اتر کر نماز پڑھتے تھے

حضرت ابن شبرمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت کرز کی سفر میں صحبت اختیار کی تو جب آپ کسی صاف جگہ سے گزرتے تھے وہاں اتر کر نماز پڑھتے تھے۔

(حلیۃ الاولیاء: ۷۹/۵)

besturdubooks.wordpress.com

مسلمان دو نیکیوں کے درمیان میں فوت ہوتا ہے

حضرت طلق بن حبیب فرماتے ہیں کہ مسلمان دو نیکیوں کے درمیان فوت ہوتا ہے ایک نیکی وہ جس کو وہ ادا کر چکا ہوتا ہے اور ایک نیکی وہ جس کی وہ انتظار کر رہا ہے یعنی نماز۔ (حلیۃ الاولیاء: ۶۵/۳)

بڑھاپے اور ضعف میں دو سو آیات کی نماز میں تلاوت

حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء بہت بوڑھے اور کمزور ہو جانے کے بعد نماز کیلئے کھڑے ہوتے تھے تو دو سو آیات سورۃ بقرہ کی پڑھتے تھے جب کہ حالت قیام میں ہوتے تھے نہ تو آپ اپنی جگہ سے ہٹتے تھے اور نہ حرکت کرتے تھے۔

(حلیۃ الاولیاء: ۳۱۰/۳)

تمہیں پتہ ہے میں کس کے سامنے کھڑا ہو رہا ہوں

حضرت علی بن حسین جب نماز کے لئے اپنے وضو سے فارغ ہوتے تھے اور وضو اور نماز کے درمیان کی حالت میں پہنچتے تھے تو ان کو ایک جھرجھری اور کپکپاہٹ طاری ہوتی تھی ان کو اس بارے میں کہا گیا تو فرمایا تم تباہ ہو جاؤ کیا جانتے نہیں ہو کہ میں کس کے سامنے کھڑا ہو رہا ہوں اور کس کے سامنے مناجات کا ارادہ رکھتا ہوں۔

(حلیۃ الاولیاء: ۱۳۳/۳)

اللہ نے حضرت ابراہیمؑ کو کیوں دوست بنایا تھا

حضرت وہب بن منبہ فرماتے ہیں میں نے بعض کتابوں میں جو آسمان سے اتری تھیں پڑھا ہے اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم سے فرمایا تھا کیا آپ جانتے ہیں میں نے آپ کو دوست کیوں بنایا تھا فرمایا یا رب نہیں جانتا فرمایا اس لئے کہ نماز میں آپ میرے سامنے انتہائی عاجزی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ (حلیۃ الاولیاء: ۵۸/۴)

besturdubooks.wordpress.com

تہجد کے لئے اچھا لباس اور خوشبو

حضرت عبدالعزیز بن ابی رواد فرماتے ہیں کہ حضرت مغیرہ بن حکیم صنعانیؒ جب تہجد کے لئے کھڑے ہونے کا ارادہ کرتے تو اپنے عمدہ کپڑے پہنتے تھے اور عمدہ سے عمدہ خوشبو لگاتے تھے آپ تہجد گذاروں میں سے تھے۔ (حلیۃ الاولیاء: ۱۹۵/۸)

پانچ وقت نماز پڑھنے والوں کو اللہ نے عابد کا نام دیا ہے

حضرت کعب احبار فرماتے ہیں مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے وہ نیکیاں جن سے اللہ برائیوں کو مٹاتا ہے جس طرح سے پانی میل کو ختم کرتا ہے وہ پانچ نمازیں ہیں فرمایا مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إنَّ فی هٰذا لبلٰغًا لقوم عابدين. (انبیاء: ۱۰۶)

(ترجمہ) اس میں کافی مضمون ہے ان لوگوں کیلئے جو بندگی کرتے ہیں۔

ان پانچوں نمازوں کے پڑھنے والوں کے لئے ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے ان کو عابدین کا نام دیا ہے۔

اور مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إن قرآن الفجر كان مشهودا. (الاسراء: ۷۸)

(ترجمہ) بے شک صبح کی نماز حاضر ہونے کا وقت ہے۔

فجر کی نماز کی تلاوت کے لئے ہے۔ (حلیۃ الاولیاء: ۳۸۴/۵)

فرائض اور نوافل کے ثواب کی انتہاء

حضرت کعب فرماتے ہیں اگر تم میں سے کوئی شخص نفل کی دو رکعت کا ثواب جان لے تو وہ اس کو بڑے بڑے پہاڑوں سے بھی بڑا دیکھے اور فرض نماز تو اللہ کے نزدیک سب سے بڑی ہے کون ہے جو اس کی صفت بیان کر سکے۔ (حلیۃ الاولیاء: ۳۸۴/۵)

besturdubooks.wordpress.com

حضرت سعید بن عبدالعزیزؒ جب نماز سے رہ جاتے تو روتے تھے

حضرت محمد بن مبارک الصوریؒ فرماتے ہیں میں نے حضرت سعید بن عبدالعزیز کو دیکھا جب ان کی جماعت کی نماز فوت ہوگئی تھی تو انہوں نے اپنی داڑھی کو ہاتھ میں لیا اور رو رہے تھے۔ (حلیۃ الاولیاء: ۱۲۶/۶)

جلدی سے نماز پڑھنا بڑا نقصان ہے

حضرت میمون بن مہرانؒ فرماتے ہیں مہاجرین کے ایک آدمی نے ایک آدمی کی طرف دیکھا جو نماز پڑھ رہا تھا اور اس نے نماز کو ہلکا پڑھا تو اس نے اس کو ڈانٹا تو اس نے کہا میں نے اپنی ایک گم شدہ چیز کو یاد کرلیا تھا تو فرمایا سب سے بڑی گم شدہ چیز وہ ہے جس کو تو نے ابھی گم کیا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء: ۸۴/۴)

حضرت حاتم اصم کی نماز کی حالت (عجیب واقعہ)

حضرت یوسف بن عاصم سے منقول ہے: کہ ان کے سامنے حضرت حاتم اصم کا ذکر کیا گیا کہ وہ لوگوں کے ساتھ زہد واخلاص کے ساتھ کلام فرماتے ہیں تو حضرت یوسف نے اپنے مریدین سے فرمایا: تم ہمیں ان کے پاس لے چلو۔ ہم ان سے ان کی نماز کے بارے میں سوال کریں گے۔ اگر وہ اس کو کامل طور پر ادا کرتے ہیں تو ٹھیک' اگر اس کو پورے طور پر ادا نہیں کرتے تو ہم ان کو (اس زہد واخلاص کی گفتگو سے) منع کریں گے۔

کہتے ہیں: کہ یہ لوگ آپ کو ان کے پاس لے گئے تو حضرت یوسف نے فرمایا: اے حاتم! ہم آپ کے پاس آپ کی نماز کے متعلق پوچھنے آئے ہیں۔

حضرت حاتم نے ان سے فرمایا: آپ کو اللہ بخشے' آپ کیا پوچھنے آئے ہیں؟ اس کی معرفت کے متعلق پوچھتے ہیں یا اس کی ادائیگی کا پوچھتے ہیں۔

تو حضرت یوسف اپنے مریدین کی طرف متوجہ ہوئے اور ان سے فرمایا: ہمیں حاتم نے بہت بتلا دیا ہے' اتنا خوبی سے تو ہم ان سے سوال بھی نہیں کرسکے'

besturdubooks.wordpress.com

پھر انہوں نے حضرت حاتم سے فرمایا: ہم اس کی ادائیگی سے سوال کی ابتداء کرتے ہیں۔

تو حضرت حاتم نے ان حضرات سے فرمایا:

نماز کے حکم ہونے کی وجہ سے کھڑا ہو۔ احتساب کے ساتھ سکون اختیار کر' سنت طریقہ سے نماز میں داخل ہو' تعظیم کے ساتھ تکبیر کہہ' ترتیل کے ساتھ قرأت کر' خشوع کے ساتھ رکوع کر' خضوع کے ساتھ سجدہ کر' سکینت کے ساتھ اٹھ' اخلاص کے ساتھ تشہد ادا کر' رحمت کے ساتھ سلام پھیر۔

حضرت یوسف نے پوچھا: یہ تو ادب ہو گیا' اب معرفت نماز کیا ہے؟

فرمایا: جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو یہ جان لے کہ اللہ تعالیٰ تیری طرف متوجہ ہے' پس تو بھی اس کی طرف متوجہ ہو جا' جو تیری طرف متوجہ ہے اور اپنے دل کی تصدیق کی جہت سے جان لے کہ وہ تیرے قریب ہے۔ تجھ پر قادر ہے جب تو رکوع کرے تو یہ امید نہ رکھ کہ اس سے اٹھ سکے گا اور جب سجدہ کرے تو یہ امید نہ رکھ کہ تو قیام کر سکے گا اور جنت کو اپنی دائیں طرف سمجھ' دوزخ کو بائیں طرف' پل صراط کو اپنے قدموں کے نیچے' جب تو نے یہ کیا تب تو نے نماز ادا کی۔

تو حضرت یوسف اپنے مریدوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: ہماری زندگیوں میں جتنی نمازیں گزری ہیں اٹھو ہم ان کو لوٹا لیں۔ (بحر الدموع)

حضرت ابو عبداللہ الساجی کی نماز کی حالت

حضرت ابوالحسن بن ابی الورد فرماتے ہیں کہ ابو عبداللہ الساجی نے ایک دن اہل طرطوس کو نماز پڑھائی تو وہاں سے کوچ کرنے کی آواز بلند کی گئی لیکن آپ نے نماز کو کم نہ کیا جب وہ لوگ نماز سے فارغ ہوئے تو کہا گیا تو جاسوس ہے فرمایا کس طرح؟ کہا لوگوں نے بھاگنے کے لئے پکارا تھا اور تم نماز میں ہی لگے رہے اور نماز کو ہلکا نہ کیا تو فرمایا نماز کا نام صلوٰۃ اس لئے رکھا گیا ہے کیونکہ اس سے اللہ سے اتصال حاصل ہوتا ہے اور میرا گمان نہیں ہے کہ کوئی ایک شخص نماز میں ہو اور اس کے کان میں اس بات

besturdubooks.wordpress.com

کے علاوہ کوئی بات پڑے جس کا وہ اللہ سے مخاطب ہو۔ (حلیۃ الاولیاء:۹/۳۱۷)

امام احمد بن حنبلؒ روزانہ تین سو نوافل پڑھتے تھے

امام احمدؒ کے بیٹے حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد ہر رات دن میں تین سو رکعات ادا کرتے تھے پھر جب (حکومت کی طرف سے) کوڑے پڑے تو آپ ان سے ضعیف ہو گئے تو آپ روزانہ رات دن ڈیڑھ سو رکعات ادا کرتے تھے جب کہ آپ کی عمر اسّی (۸۰) سال کے قریب تھی۔ (حلیۃ الاولیاء:۹/۱۸۱)

نماز کے ناقص رہ جانے کا خوف

حضرت ابو صالح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت وہیب بن ورد کے پہلو میں عصر کی نماز پڑھی جب آپ نماز پڑھ چکے تو یہ کہنا شروع کر دیا۔

اَللّٰھُمَّ ان کنت نقصت منھا شیئا او قصرت فیھا فاغفرلی.

(ترجمہ) اے اللہ اگر میں نے نماز سے کچھ کم کر دیا ہے یا اس میں تقصیر کر دی ہے تو مجھے معاف کر دیجئے۔

گویا کہ انہوں نے بہت بڑا گناہ کر لیا تھا جس سے وہ معافی مانگ رہے تھے۔

(حلیۃ الاولیاء:۸/۱۴۵)

کیا تجھ پر دروازہ بند تو نہیں

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ مٹھاس تین چیزوں میں تلاش کرو نماز میں اور قرآن میں اور ذکر میں پس اگر تم ان چیزوں میں مٹھاس کو پالو تو عمل کرتے رہو اور بشارت سمجھ لو اور اگر تم ان میں لذت حاصل نہ کرو تو جان لو کہ تم پر دروازہ بند ہے۔

(حلیۃ الاولیاء:۶/۱۷۱)

ہر مسجد سے گذرتے ہوئے حضرت ثابت بنانیؒ نماز پڑھتے تھے

حضرت ابن شوذب فرماتے ہیں کہ بسا اوقات میں حضرت ثابت بنانیؒ کے

besturdubooks.wordpress.com

ساتھ سفر کرتا تھا تو جب بھی آپ کسی مسجد سے گزرتے تھے تو اس میں داخل ہو کر نماز ادا کرتے تھے۔

(حلیۃ الاولیاء: ۳۲۱/۲)

نماز کی سنتوں کی اہمیت

حضرت ذرارہ حضرت ابوالحلال العتکی سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ میں نے حضرت انس بن مالک سے سنا فرمایا کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ارشاد فرماتے ہوئے سنا:

من صلی فی الیوم ثنتی عشرۃ رکعۃ حرم اللہ لحمہ علی النار.

(ترجمہ) جس شخص نے ایک دن میں بارہ رکعات ادا کیں اللہ تعالیٰ اس کے گوشت کو دوزخ پر حرام کر دیں گے)۔

فرمایا کہ اس کے بعد میں نے ان کو کبھی نہیں چھوڑا۔

(فائدہ) ان بارہ رکعات سے مراد پانچ نمازوں کی سنن مؤکدہ ہیں۔

(حلیۃ الاولیاء: ۱۰۶/۳)

عورت نماز میں بالوں کو بھی چھپائے

حضرت خصیف فرماتے ہیں میں نے حضرت مجاہد سے سنا فرمایا جو عورت نماز کے لئے کھڑی ہے اور اپنے بالوں کو نہیں ڈھانپتی تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔

(حلیۃ الاولیاء: ۲۹۹/۳)

بیٹے پر سانپ گرنے کے باوجود نماز نہ توڑی

حضرت عمرو بن قیس اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت عبداللہ بن زبیر کی خدمت میں ان کے گھر میں حاضر ہوئیں جب کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے تو ایک سانپ ان کے بیٹے ہاشم پر گر گیا تو گھر والے چیخنے لگے سانپ، سانپ، پھر اس کو اٹھا کر پھینک دیا تب بھی حضرت عبداللہ بن زبیر نے اپنی نماز کو نہ توڑا۔

سیر اعلام النبلاء (۳۷۰/۳)

besturdubooks.wordpress.com

حضرت انس بن مالکؓ کی بہترین نماز

حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالکؓ سفر و حضر میں لوگوں میں سب سے زیادہ بہترین نماز پڑھتے تھے۔ سیر اعلام النبلاء (۴/۴۰۰)

طویل سجدہ کی وجہ سے اگر تم انہیں دیکھتے تو مردہ سمجھتے

حضرت ابوبکر بن عیاشؒ فرماتے ہیں میں نے حضرت حبیب بن ثابت کو سجدے کی حالت میں دیکھا اگر تم ان کو دیکھتے تو کہتے مر چکے ہیں۔ (یعنی ان کا سجدہ بہت لمبا ہوتا تھا) سیر اعلام النبلاء (۵/۲۹۱)

حضرت ابراہیم تیمیؒ پر سجدہ میں چڑیاں بیٹھ جاتی تھیں

امام اعمشؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم تیمیؒ جب سجدہ کرتے تھے تو گویا کہ وہ دیوار کا ایک حصہ ہیں جن کی پشت پر چڑیاں بیٹھ جاتی تھیں۔
سیر اعلام النبلاء (۵/۶۱).

امام اوزاعیؒ کے نزدیک خشوع نماز

امام اوزاعیؒ سے نماز کی خشوع کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا آنکھوں کا بند کرنا اور کندھوں کو جھکا کر اور دل کو نرم رکھنا اور یہی غم اور خوف کا نام ہے۔
سیر اعلام النبلاء (۷/۱۱۶).

بعض اکابر کی مجلس کی کیفیات

حضرت احمد بن یونس فرماتے ہیں میں نے کہا جب میں حضرت سفیان ثوریؒ کی مجلس سے واپس ہوتا ہوں تو اپنے نفس میں خیال کرتا ہوں کہ میں نے بہترین چیز سیکھی ہے اور جب حضرت مالک بن مغول کے پاس سے آتا ہوں تو اپنی زبان کی حفاظت سیکھ کر آتا ہوں اور جب حضرت شریک کے پاس جاتا ہوں تو عقل تام لے کر آتا ہوں اور جب حضرت مندل بن علی کے پاس سے آتا ہوں تو میرا نفس مجھے نماز کے

besturdubooks.wordpress.com

خوبصورت انداز سے پڑھنے کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ سیر اعلام النبلاء (۱۰/۴۵۸)

منہ پر بھڑوں کا چھتہ گر گیا مگر نماز نہ توڑی

حضرت یحییٰ بن معین فرماتے ہیں کہ حضرت معلیٰ بن منصور نے ایک دن نماز پڑھی تو آپ کے سر پر بھڑوں کا چھتہ گر گیا تو آپ نے نہ تو کسی طرف دیکھا اور نہ ہی نماز کو توڑا حتیٰ کہ اپنی نماز کو پورا کر لیا پھر لوگوں نے دیکھا تو آپ کا سر بہت پھول جانے کی وجہ سے اس طرح ہو گیا تھا۔ سیر اعلام النبلاء (۱۰/۳۶۸)

چور کی چوری پر بھی نماز نہ توڑی

حضرت سلفی فرماتے ہیں کہ حضرت جرجانیؒ بڑے پرہیز گار اور قناعت پسند تھے آپ کے گھر میں چور داخل ہوا تو جو کچھ اس نے دیکھا وہ اٹھا لیا آپ دیکھ رہے تھے جب کہ آپ نماز میں تھے تو آپ نے نماز کو نہ توڑا آپ علم نحو میں اللہ کی ایک نشانی تھے۔ سیر اعلام النبلاء (۱۸/۴۳۳)

کثرت سجدہ سے حضرت مسعرؒ کے ماتھے کی حالت

حضرت خالد بن عمروؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مسعر کو دیکھا گویا کہ ان کی پیشانی سجدوں کی وجہ سے بکری کا کھر ہو گیا اور ان کی حالت یہ تھی کہ جب وہ تمہاری طرف دیکھتے تو تم سمجھتے کہ انہوں نے کسی دیوار کی طرف دیکھا ہے کیونکہ بہت جلد ہی اپنی توجہ کو اِدھر اُدھر پھیر لیتے تھے۔ سیر اعلام النبلاء: ۷/۱۶۵۔

امام شعبہؒ کی حالت رکوع وسجدہ

حضرت احمد بن منیع فرماتے ہیں کہ میں نے ابوقطن سے سنا فرمایا کہ میں نے حضرت شعبہ کو رکوع میں کبھی نہیں دیکھا مگر اس حالت میں کہ مجھے گمان ہوا کہ اب رکوع کر کے وہ اٹھنا بھول گئے ہیں اور جب بھی وہ دو سجدوں کے درمیان بیٹھتے ہیں تو میں نے یہی گمان کیا کہ اب بھی آپ بھول گئے ہیں۔ سیر اعلام النبلاء: ۷/۲۰۷۔

besturdubooks.wordpress.com

سر کی کھوپڑی پر سجدہ کا نشان

حضرت سفیان فرماتے ہیں مجھے ایک قبر کھودنے والے نے بتایا جو مدینہ کے لوگوں کی قبریں کھودتا تھا وہ کہتا ہے کہ میں نے ایک آدمی کی قبر کھودی تو ایک شخص کی قبر کھل گئی اور میں نے اس کی کھوپڑی کو دیکھا تو سجدے نے اس کی کھوپڑی کی ہڈی پر نشان ڈالا ہوا تھا تو میں نے ایک شخص سے پوچھا کہ یہ کس کی قبر ہے تو اس نے کہا کیا تم نہیں جانتے یہ حضرت صفوان بن سلیم کی قبر ہے۔

سیر اعلام النبلاء ۵/۳۶۷۔

اگر حضورؐ اس کو دیکھتے تو اس سے محبت فرماتے

حضرت حرملہ جو حضرت اسامہ بن زید کے غلام تھے ان سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عمرؓ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک حجاج بن ایمن آیا اور اس نے نماز شروع کی تو نہ رکوع کو مکمل کیا اور نہ سجدے کو تو حضرت ابن عمر نے اس کو بلایا اور کہا کیا تم سمجھتے ہو کہ تم نے نماز پڑھ لی؟ تم نے نماز نہیں پڑھی اپنی نماز کو لوٹا لو پھر جب وہ واپس جانے لگا تو حضرت ابن عمر نے فرمایا یہ کون ہے تو میں نے کہا حجاج بن ام ایمن تو آپ نے فرمایا اگر اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھتے تو اس سے محبت فرماتے۔

سیر اعلام النبلاء: ۲/۲۲۶۔

حضرت مسروقؒ کی نماز میں دنیا سے بے توجہی

حضرت مسروقؒ (تابعی) کی یہ حالت تھی کہ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو ایسے معلوم ہوتا تھا جیسا کہ دنیا سے ان کا کوئی تعلق نہیں اور یہ اپنے گھر والوں سے کہہ دیتے تھے کوئی کام ہو تو بتا دو پہلے اس کے کہ نماز کی طرف کھڑا ہو جاؤں۔

حضرت مسروقؒ اپنے اور گھر والوں کے درمیان پردہ حائل کر دیتے تھے اور نماز کی طرف متوجہ ہو جاتے تھے اور ان کو اور ان کی دنیا کو چھوڑ دیتے تھے۔

(حلیۃ الاولیاء: ۲/۹۶)

besturdubooks.wordpress.com

حضرت ربیع بن خثیمؒ کا سجدہ

حضرت ربیع بن خثیمؒ جب سجدہ کرتے تھے گویا کہ ڈال دیئے جانے والے کپڑے کی طرح ہوتے تھے پھر چڑیاں آتی تھیں اور آپ پر بیٹھ جاتی تھیں۔

(حلیۃ الاولیاء:۲/۱۱۴)

تمہیں کیا معلوم میرا دل کہاں ہوتا ہے

حضرت جعفر بن حیان فرماتے ہیں کہ حضرت مسلم بن یسار سے نماز میں ادھر اُدھر متوجہ نہ ہونے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا تمہیں کیا معلوم میرا دل کہاں ہوتا ہے۔

پہلو میں آگ جل اٹھی مگر علم نہ ہوا

حضرت حبیب بن شہید فرماتے ہیں کہ حضرت مسلم بن یسار نماز کے لئے کھڑے ہوئے تو آپ کے پہلو میں آگ لگ گئی لیکن آپ کو معلوم نہ ہوا حتیٰ کہ بجھا دی گئی۔

حضرت مسلم بن یسارؒ نماز میں بیمار ہی لگتے تھے

حضرت عبداللہ بن مسلم بن یسار اپنے والد کے متعلق نقل کرتے ہیں کہ میں نے آپ کو کبھی بھی نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا مگر یہی خیال کیا کہ آپ مریض ہیں۔

(حلیۃ الاولیاء:۲/۲۹۰)

حضرت مسلم بن یسارؒ کی گھر اور نماز میں حالت

حضرت مسلم بن یسار جب گھر میں داخل ہوتے تھے تو گھر والے خاموش ہو جاتے تھے ان کی کوئی بات نہیں سنی جاتی تھی لیکن جب نماز کے لئے کھڑے ہو جاتے تھے تو وہ باتیں بھی کرتے تھے اور ہنستے بھی تھے۔

(فائدہ) یعنی نماز سے باہر تو ان کا ادب واحترام ہوتا اور نماز میں چونکہ ان کو کوئی بات سنائی نہیں دیتی تھی اور نماز کی طرف اور اللہ کی طرف متوجہ ہوتے تھے تو ان کو بات

besturdubooks.wordpress.com

کرنے کا اور ہنسنے کا موقع مل جاتا تھا۔

حضرت مسلم بن یسارؒ کا خشوع

حضرت عبداللہ بن عون فرماتے ہیں میں نے حضرت مسلم بن یسارؒ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا گویا کہ آپ میخ ہیں اِدھر اُدھر نہیں ہلتے تھے نہ ایک قدم سے دوسرے قدم پر اور نہ ہی آپ کپڑے کو کوئی حرکت دیتے تھے۔ (حلیۃ الاولیاء: ۲/۲۹۱)

دو نمازیوں اور دو روزہ داروں میں فرق

حضرت شفی بن ماتع الاصبحیؒ فرماتے ہیں کہ دو آدمی نماز میں ہوتے ہیں دونوں کندھے ایک دوسرے کے ساتھ مل رہے ہوتے ہیں لیکن ان دونوں کے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہوتا ہے جتنا آسمان اور زمین کے درمیان اور اسی طرح سے دو آدمی ایک ہی گھر میں ہوتے ہیں دونوں نے ایک ہی دن کا روزہ رکھا ہوتا ہے جب کہ ان دونوں کے روزوں کے درمیان آسمان اور زمین کا فرق ہوتا ہے (یعنی کہ ایک کا روزہ اعلیٰ درجے کا ہوتا ہے اور دوسرے کا ادنیٰ درجے کا اور دونوں کے درمیان مراتب میں اتنا ہی فرق ہوتا ہے جتنا آسمان اور زمین میں ہوتا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء: ۵/۱۶۷)

اگر تم منصور کو دیکھتے تو کہتے یہ ابھی مر جائیں گے

حضرت ابوبکر بن ثوریؒ فرماتے ہیں کہ اگر تم حضرت منصور کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے تو کہتے یہ ابھی فوت ہو جائیں گے۔

تین بزرگوں کی نماز کی حالت

حضرت ابوبکر بن ثوریؒ ہی فرماتے ہیں کہ اگر تم حضرت منصور بن معتمر کو اور حضرت عاصم کو اور حضرت ربیع بن ابی راشد کو نماز میں دیکھتے جنہوں نے اپنے جبڑوں کو اپنے سینوں پر رکھا ہوتا تھا تم جانتے ہو کہ یہ نماز کے ابرار لوگ ہیں۔

(حلیۃ الاولیاء: ۵/۴۰)

besturdubooks.wordpress.com

ایسے ساکن گویا کہ گری ہوئی چیز ہیں

حضرت سلام بن ابی مطیع کی یہ حالت تھی کہ جب آپ نماز کے لئے کھڑے ہوتے گویا کہ کوئی گری ہوئی چیز ہے جو حرکت نہیں کرتی۔ (حلیۃ الاولیاء: ۱۸۸/۶)

نمازی کی نماز کے مرتبہ کا اندازہ

حضرت سفیان ثوریؒ فرماتے ہیں آدمی کی نماز اس درجے کی لکھی جاتی ہے جس درجے اس کی توجہ اور سمجھ ہوتی ہے۔

حضرت داود طائیؒ کا نماز میں خشوع

حضرت ابو خالد الطائی فرماتے ہیں میں اور میرے والد حضرت داود طائیؒ کی خدمت میں سلام کے لئے یا کسی اور کام کے لئے حاضر ہوئے تو میں نے ان کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا مسجد کا ایک کنگرہ آپ کے قریب ہی گرا تو میں نے حضرت داود کو دیکھا کہ انہوں نے نہ تو اس سے خوف کیا اور نہ گھبراہٹ بلکہ اپنی نماز ہی کی طرف متوجہ ہوئے۔ (حلیۃ الاولیاء: ۳۵۸/۷)

حضرت علی بن فضیل بن عیاض کا نماز میں خوف

حضرت اسماعیل الطوسی فرماتے ہیں کہ ہم ایک دن حضرت فضیل کے پاس تھے آپ کو غشی طاری تھی تو حضرت فضیل نے فرمایا اللہ نے تیرے عمل کی قدردانی کی ہے جس کو تم سے دیکھا ہے میں نے حضرت اسماعیل طوسی یا کسی اور سے سنا کہ ہم ایک دن صبح امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے اور ہمارے ساتھ حضرت فضیل بن عیاض بھی تھے امام نے جب آیت:

فیھن قاصرات الطرف. (الرحمن: ۵۶)

(ترجمہ) ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہوں گی۔

پڑھی پھر امام نے سلام پھیرا تو میں نے کہا اے علی آپ نے سنا امام نے کیا پڑھا

besturdubooks.wordpress.com

تھا فرمایا کیا پڑھا تھا میں نے کہا:

فیهن قاصرات الطرف .(الرحمن: ۵٦)

(ترجمہ) ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہوں گی۔

حور مقصورات فی الخیام. (الرحمن: ۷۲)

(ترجمہ) خیموں میں بھلائی ہوئی حوریں ہیں۔

پڑھی تھیں فرمایا مجھے اس سے پہلے والی آیت نے مشغول کرلیا تھا:

یرسل علیکما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران. (الرحمن: ۳۵)

(ترجمہ) تم دونوں پر آگ کے صاف شعلے چھوڑے جائیں گے اور پگھلا ہوا تانبہ بھی پھر تم بدلہ نہیں لے سکو گے۔

(حلیۃ الاولیاء: ۸/۲۹۷-۲۹۸)

امام اوزاعیؒ خشوع نماز میں اندھے کی طرح تھے

حضرت بشر بن منذر قاضی مصیصہ فرماتے ہیں میں نے امام اوزاعیؒ کو دیکھا گویا کہ خشوع کی وجہ سے اندھے ہو گئے تھے۔ سیر اعلام النبلاء (۷/۱۱۹-۱۲٦)

خشوع میں حضرت شقیق بلخیؒ کے استاد کی حالت

حضرت شقیق بلخیؒ فرماتے ہیں میں نے خشوع نماز کو حضرت اسرائیل سے سیکھا تھا ہم ان کے اردگرد ہوتے تھے لیکن آپ کو معلوم نہیں ہوتا تھا کہ دائیں کون ہے اور نہ یہ کہ بائیں کون ہے کیونکہ آپ آخرت میں متفکر ہوتے تھے تو میں نے سمجھ لیا کہ آپ نیک بندے ہیں۔ سیر اعلام النبلاء (۷/۳۵۹)

خشوع میں حضرت امام وکیعؒ کا مقام

حضرت مروان بن محمد الطاطری فرماتے ہیں میں نے جن لوگوں کو بھی دیکھا ہے حضرت وکیعؒ سے زیادہ خشوع والا نہیں دیکھا اور نہ ہی جن لوگوں کی صفت میرے

besturdubooks.wordpress.com

سامنے بیان کی گئی ہے ان سے بڑھ کر دیکھا ہے مگر وکیعؒ کو جتنا مجھے بیان کیا گیا ان سے بھی زیادہ دیکھا۔

سیر اعلام النبلاء (۹/۱۵۶)

جب اعراب کی رعایت کی جانے لگی تو دل سے خشوع چلا گیا

حضرت ابوسلیمان دارانیؒ فرماتے ہیں کہ عبادت گذاروں نے اعراب کو تکلف سے بولنے کی کوشش کی تو ان کے دلوں سے خشوع نکل گیا۔

سیر اعلام النبلاء (۱۰/۱۸۴)

besturdubooks.wordpress.com

نماز جمعہ

حضرت عتبہ بن غلام کی جمعہ کے لئے تیاری

حضرت عتبہ بن غلام کی یہ حالت تھی کہ اپنے کپڑوں کے نیچے بالوں کا لباس پہنتے تھے (تا کہ ان کے نفس کو لذت حاصل نہ ہو) پھر جب جمعہ کا دن ہوتا تھا تو وہ کپڑے اتار دیتے تھے اور عمدہ کپڑے پہنتے تھے (کیونکہ جمعہ غریب مسلمانوں کا حج ہے اور حج بھی ایک قسم کی عید ہوتی ہے اور حضور پاک ﷺ نے بھی جمعہ کے دن نہانے اور اچھے کپڑے پہننے کا حکم دیا ہے اس لئے آپ یہ عمل کرتے تھے۔ (حلیۃ الاولیاء:۶/۲۳۲)

جمعہ کے دن صدقہ کا دہرا ثواب

حضرت کعب احبار نے فرمایا کہ جمعہ کے دن صدقہ کا ثواب دہرا ہو جاتا ہے۔
(حلیۃ الاولیاء:۶/۲۱)

عید کے دن شکر یا فکر

حضرت محمد بن یزید بن خنیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت وہیب بن ورد کو دیکھا انہوں نے عید کے دن نماز پڑھی جب لوگ نماز سے فارغ ہو کر چلے گئے اور ان کے پاس سے گزرتے تھے تو آپ ان کی طرف دیکھتے تھے پھر رقت طاری ہو جاتی تھی، پھر فرمایا اگر یہ لوگ ڈرتے ہوتے کہ ان کی یہ صبح کی نماز قبول ہو گئی ہے تو ان کے لئے مناسب ہوتا کہ یہ شکر کی ادائیگی میں مشغول ہوتے بجائے اس کے کہ جس میں یہ مشغول ہیں اور اگر ان کی یہ حالت قبول نہیں کی گئی تو ان کو چاہئے تھا کہ یہ اس حالت میں صبح کرتے کہ یہ اور زیادہ فکر میں مشغول ہوتے۔ (حلیۃ الاولیاء:۸/۱۴۹)

besturdubooks.wordpress.com

عید کے دن کے غریب

حضرت عیزار بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں حضرت زاذان کے ساتھ میدان میں عید کے دن نکلا تو آپ نے دیکھا کہ حجاج بن یوسف کی سواری کے پردے کو ہوا ادھر اُدھر ہٹا رہی تھی تو فرمایا خدا کی قسم یہی مفلس اور غریب ہے میں نے کہا آپ یہ کہتے ہیں اور اس کی یہ شان ہے فرمایا یہ دین کا مفلس ہے۔ (حلیۃ الاولیاء: ۱۹۹/۴)

besturdubooks.wordpress.com

چاشت کی نماز

حضرت کعب احبار سے روایت ہے فرمایا اے بیٹے اگر تجھے یہ بات خوش آئے کہ صف باندھنے والے تسبیح ادا کرنے والے (فرشتے) تجھ پر رشک کریں تو تو چاشت کی نماز کی حفاظت کر کیونکہ یہ اللہ کی طرف رجوع کرنے والوں کی نماز ہے اور یہی لوگ اللہ کی تسبیح اور پاکیزگی ادا کرنے والے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

نوافل

نوافل کی توفیق کیوں نہیں ہوتی؟

حضرت سید ذوالنون مصریؒ سے پوچھا گیا ہمیں کیا ہے ہمیں نوافل کی توفیق کیوں نہیں ہوتی تو فرمایا اس لئے کہ تم فرائض کو صحیح طریقے سے ادا نہیں کرتے۔

(حلیۃ الاولیاء: ۹/۳۷۲)

(فائدہ) واقعی یہی بات ہے اگر فرائض کو پوری توجہ سے اور ٹھہر ٹھہر کر اس کے اذکار، تلاوت، تکبیرات کو پڑھا جائے تو ان شاء اللہ چند دنوں میں ہی فرائض بھی خوب ہوں گے اور نوافل کی بھی ایسی توفیق ہوگی کہ آدمی کی زندگی بھی اس کیلئے قابل رشک بن جائے گی عمل کر کے دیکھ لیں واقعی حضرت نے بہت زبردست بات ارشاد فرمائی ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

نیند

نوافل میں نیند کا علاج

حضرت یحییٰ بن یمان فرماتے ہیں میں نے حضرت سفیان ثوریؒ کو دیکھا جو رات کو نکلتے تھے اور گھومتے تھے اور اپنی آنکھوں پر پانی چھڑکتے تھے حتیٰ کہ آپ کی اونگھ ختم ہو جاتی تھی۔ (حلیۃ الاولیاء: ۷/۵۹)

besturdubooks.wordpress.com

آداب واحکام مساجد

مساجد کی زینت

حضرت خلید بن عبداللہ العصری فرماتے ہیں ہر گھر کی زینت ہوتی ہے اور مساجد کی زینت وہ لوگ ہوتے ہیں جو اللہ کے ذکر میں ایک دوسرے کے مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

مساجد میں ناپاک دلوں کے ساتھ داخل ہونے والوں کے خلاف اللہ تعالی کا شکوہ

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالی نے انبیاء میں سے ایک نبی کی طرف وحی فرمائی کہ میرے بندوں کو کیا ہے جو میرے گھروں میں یعنی مساجد میں داخل ہوتے ہیں بغیر پاک صاف دلوں کے اور بغیر صاف ہاتھوں کے کیا ان کو مجھ سے دھوکہ ہے کیا وہ مجھے دھوکہ دینا چاہتے ہیں مجھے اپنا غلبہ اور جلال کی قسم اور میری ارتفاع میں بلندی کی قسم میں ان کو ایسی آزمائش میں مبتلا کروں گا کہ اس میں بڑے بڑے بردبار کو بھی حیران کر چھوڑوں گا ان میں سے کوئی بھی نہیں جان پائے گا مگر وہ شخص جس نے ایسی دعا کی جیسا کہ غرق ہونے والا کررہا ہوتا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء: ۴۸/۳)

مسجد میں داخلہ کے وقت عمرو بن میمون کا عمل

حضرت یونس بن ابی اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن میمون جب مسجد میں داخل ہوتے تھے تو اللہ کا ذکر فرماتے تھے۔ (حلیۃ الاولیاء: ۱۴۸/۴-۱۴۹)

besturdubooks.wordpress.com

مسجدیں اللہ کے گھر ہیں

حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ مساجد اللہ کے گھر ہیں اور ملاقات کے لئے آنے والوں کا حق ہے کہ جس کی زیارت کی جارہی ہے وہ اس کا اکرام کرے۔

(فائدہ) یعنی نماز کے لئے آنے والا شخص زیارت کرنے والا ہوا اور اللہ اس کو انعام عطا کرنے والا ہو جیسے کوئی کسی کریم کے گھر میں جائے تو خالی ہاتھ نہیں لوٹتا اس طرح جو مساجد میں جاتا ہے اللہ کے لئے تو اللہ بھی اس کو خالی نہیں لوٹاتا۔

مساجد بڑے لوگوں کی مجالس ہیں

حضرت ابوادریس خولانیؒ نے فرمایا مسجدیں شان والے لوگوں کی مجلسیں ہیں بڑے اللہ والے ان میں بیٹھتے ہیں اور عبادات میں مصروف رہتے ہیں۔

(حلیۃ الاولیاء: ۱۲۳/۵)

مسجد میں تین کام لغو نہیں

حضرت عبدربہ بن سلیمان بن عبداللہ بن محیریز فرماتے ہیں مسجد میں ہر قسم کی بات لغو ہے مگر تین قسم کی باتیں نماز پڑھنے والے کی ذکر کرنے والے کی اور یا جائز طور پر مانگنے والا یا اس کو دینے والا۔ (حلیۃ الاولیاء: ۱۴۳/۵)

مسجد میں عورتوں کا ذکر نہ کرو

حضرت حسان بن عطیہ فرماتے ہیں کہ حضرات اسلاف مسجدوں میں عورتوں کے ذکر سے رکتے تھے یعنی عورتوں کے متعلق باتیں نہیں کرتے تھے۔

(حلیۃ الاولیاء: ۷۲/۶)

مسجد میں دنیا کی چیزوں کا تذکرہ نہ کرو

امام اوزاعیؒ فرماتے ہیں حضرت عبدہؒ جب مسجد میں ہوتے تھے تو دنیا کی کسی

besturdubooks.wordpress.com

بھی چیز کا ذکر نہیں کرتے تھے۔ (حلیۃ الاولیاء: ۶/۱۱۴)

اللہ کے پڑوسی

(حدیث) حضرت ابو سعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ عز وجل قیامت کے دن فرمائیں گے میرے پڑوسی کہاں ہیں تو فرشتے عرض کریں گے کس کے لائق ہے کہ وہ آپ کا پڑوسی بن سکے تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے میری مسجدوں کو آباد کرنے والے۔ (حلیۃ الاولیاء: ۱۰/۲۱۳)

مسجدیں پرہیزگاروں کے گھر ہیں

حضرت کعب احبارؒ فرماتے ہیں بشارت ہو ان لوگوں کے لئے جو اپنے گھروں کو قبلہ بنا لیتے ہیں یعنی مسجدیں فرمایا مسجدیں زمین میں متقین کے گھر ہیں اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے ان پر فخر کرتے ہیں کہ یہ چھپ کر نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں اور روزہ رکھ رہے ہوتے ہیں اور صدقہ دے رہے ہوتے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

اختتامیة

نمازعبادات میں سب سے اہم عمل ہے مسلمان کے دنیاوآخرت کے درجات کی ترقی میں اس کا بڑا دخل ہے گذشتہ اوراق میں آپ نے جن علماء اور اولیاء کے تذکرے پڑھے ہیں ان میں ہرایک اس امت کا امام اور پیشوا تھا جن پر خود عبادت کو بھی فخر تھااور فرشتوں کو بھی رشک تھا۔

ان اکابر نے جس طرح سے اللہ کے سامنے اس کی عبادت کو انجام دیا ایسی عبادت کرنے کے لئے ہر نیک آدمی کوان کے طریقہ نماز کو جاننا اور ان سے نماز کا پڑھنا سیکھنا چاہئے۔

اسی غرض سے ہم نے مذکورہ بالا صفحات پر ان حضرات کی نماز کے مبارک تذکروں کو قارئین کے سامنے مختلف مستند کتابوں سے ترجمہ کر کے ذکر کیے ہیں۔

تاکہ پڑھنے والے حضرات جواپنی نماز کواونچے انداز سے ادا کرنا چاہتے ہیں یہ کتاب ان کے لئے کامل استاداورمرشداورمربی کا کام دے۔

امید ہے قارئین اس کتاب کواسی نگاہ سے پڑھ کر اکابر کی اقتداء میں خالق کائنات کے سامنے باخشوع وخضوع کامل آداب ومناجات کے ساتھ اپنی زندگی کے سرمایہ بننے والے نماز جیسے اہم عمل کواللہ کی خوشنودی کا اوراپنے آخرت کے درجات اورمراتب کے بڑھانے کا سبب بنائے گے۔

اللہ کرے ہماری یہ خدمت اس عنوان پر قارئین کے دنیاوی واُخروی مراتب میں بلندی اورقبولیت کا سبب بنائےاورراقم الحروف کیلئے بہترین ذخیرہ آخرت ہو۔

فقط والسلام طالب دعا

امداداللہ انورکان اللہ لہ وکان ہوللہ

۲۸ جمادی الاولی ۱۴۳۰ھ بمطابق ۲۴/۵/۲۰۰۹ء بروز اتوار بعداز نماز مغرب

besturdubooks.wordpress.com

(فائدہ) پہلی صف کا فرشتوں کی صف کی طرح ہونے کا مطلب یہ ہے کہ جیسے فرشتے اللہ کے قریب ہیں اسی طرح یہ پہلی صف والے بھی اللہ کے قریب ہوتے ہیں اور رحمت بھی ان پر اسی طرح سے نازل ہوتی ہے۔

حدیث ۴: امام نسائی روایت کرتے ہیں کہ حضرت عرباض بن ساریہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

انه كان يصلى على الصف الاول ثلاثا وعلى الثاني واحدة.

(ترجمہ) آپ ﷺ پہلی صف پر تین مرتبہ رحمت کی دعا کرتے تھے اور دوسری پر ایک مرتبہ۔

علامہ سندھی اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں کہ حضور ﷺ ان لوگوں کے لیے رحمت کی اور مغفرت کی تین مرتبہ دعا کرتے ہیں۔

اور ایک حدیث میں یوں آیا ہے:

أن رسول الله ﷺ كان يستغفر للصف المقدم ثلاثا وللثاني واحدة.

(ترجمہ) جناب رسول اللہ ﷺ اگلی صف کے لئے تین مرتبہ استغفار کرتے تھے اور دوسری کے لئے ایک مرتبہ۔

(فائدہ) اگر پہلی صف والے حضرات کے لئے سوائے نبی کریم ﷺ کے تین مرتبہ استغفار کرنے کے اور کوئی بھی فضیلت نہ ہو تو یہ بھی کافی ہے۔

حدیث ۵: جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

لا يزال قوم يتأخرون عن الصف الاول حتى يؤخرهم الله فى النار.

(ترجمہ) کچھ لوگ پہلی صف سے پیچھے ہٹتے ہٹتے اس حالت میں ہو جاتے ہیں کہ اللہ بھی ان کو پیچھے کرتے کرتے دوزخ میں لے جاتے ہیں۔

حدیث ۶: جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

لو تعلمون ما فى الصف الاول لكانت قرعة. (ابن ماجه)

besturdubooks.wordpress.com

(ترجمہ) اگر تم جانتے ہوتے کہ پہلی صف میں کتنا اجر و ثواب ہے تو اس کے لئے قرعہ اندازی ہوتی۔

حدیث ۷: جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

لو یعلم الناس ما فی النداء والصف الاول ثم لم یجدوا إلا ان یستھموا علیه لا ستھموا ولو یعلمون ما فی التھجیر لا ستبقوا الیه ولو یعلمون ما فی العتمة والصبح لا توھما ولو حبوا.

(ترجمہ) اگر لوگوں کو پتہ ہوتا کہ اذان دینے میں اور پہلی صف میں شامل ہونے کا کتنا بڑا ثواب ہے پھر وہ اس کا موقع نہ پاتے سوائے قرعہ اندازی کرنے کے تو وہ اس کے لئے قرعہ اندازی کرتے اور اگر ان کو معلوم ہوتا کہ ظہر کی نماز میں کتنا ثواب ہے تو اس کے لئے سبقت کرتے۔ اور اگر ان کو پتہ ہوتا کہ عشاء اور صبح کی نماز پر کتنا اجر اور انعام ہے تو ان نمازوں کے پڑھنے کے لئے آتے اگرچہ سرینوں کے بل بھی۔

نماز کی دائیں صفوں کی اہمیت

حدیث ۱: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

إن اللہ وملائکته یصلون علی میامن الصفوف.

(ترجمہ) اللہ اور اس کے فرشتے صفوں کے داہنی اطراف پر رحمت بھیجتے ہیں۔

صفوں کا ملانا اور کندھوں کا نرم رکھنا

حدیث ۱: جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

إن اللہ وملائکته یصلون علی الذین یصلون الصفوف ومن سد فرجة رفعه اللہ بھا درجة.

(ترجمہ) اللہ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت بھیجتے ہیں جو صفوں کو

besturdubooks.wordpress.com

ملا کر رکھتے ہیں اور جس نے صفوں کے درمیان والے خلاء کو پُر کیا اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس کا ایک درجہ بلند کر دیتے ہیں۔

حدیث ۲: جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

خيار كم الينكم مناكب فى الصلوة.

(ترجمہ) تم میں سے بہتر لوگ وہ ہیں جو نماز میں اپنے کندھوں کو زیادہ نرم رکھتے ہیں۔

(فائدہ) یعنی کندھوں سے کسی اور کو تکلیف نہیں ہونے دیتے۔ نہ تو دوسرے سے چپک کر کھڑے ہوتے ہیں اور نہ ہی کندھوں کو حرکت دے دے کر دوسرے کی نماز کا خشوع خراب کرتے ہیں۔

جمعہ کو نہانا اور جمعہ کے لئے جلدی جانا

حدیث ۱: جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

من غسل يوم الجمعة واغتسل ثم بكرو ابتكر ومشى ولم يركب ودنا من الإمام واستمع وانصت ولم يلغ كان له بكل خطوة يخطوها من بيته إلى المسجد عمل سنة ،اجر صيامها وقيامها.

(ترجمہ) جس نے جمعہ کے دن غسل کرایا اور خود بھی کیا پھر جلدی اٹھا اور صبح سویرے جامع مسجد میں پہنچا اور پیدل چلا اور سوار نہ ہوا اور امام کے قریب بیٹھا اور اس کا خطبہ جمعہ سنا اور خاموش رہا اور کوئی لغوبات نہ کی تو اس کے لئے ہر قدم اٹھانے کے بدلے میں جو اس نے مسجد تک اپنے گھر سے اٹھایا تھا ایک سال کی عبادت لکھی جائے گی ہر دن کے روزے اور ہر رات کے قیام کے ساتھ اس کا اجر لکھا جائے گا۔

حدیث ۲: جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

احضروا الجمعة وادنوا من الإمام فان الرجل لايزال يتباعد

besturdubooks.wordpress.com

حتی یؤخر فی الجنة وإن دخلها.

(ترجمہ) جمعہ میں حاضری دیا کرو اور امام کے قریب بیٹھا کرو کیونکہ آدمی پیچھے ہٹتے ہٹتے اس حالت کو پہنچ جاتا ہے کہ جنت میں بھی بعد میں داخل کیا جائے گا اگرچہ اس کو جنت میں داخلہ مل جائے گا۔

حدیث ۳: جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

تقعد الملائکة علي ابواب المساجد یوم الجمعة فیکتبون الاول والثانی والثالث حتی إذا خرج الإمام رفعت الصحف.

(ترجمہ) فرشتے مسجدوں کے دروازے پر جمعہ کے دن بیٹھ جاتے ہیں پھر پہلے آنے والے، دوسرے آنے والے، تیسرے آنے والے کا نام وغیرہ لکھتے رہتے ہیں حتیٰ کہ جب امام خطبے کے لئے نکلتا ہے تو یہ لوگ اعمال نامے اٹھا لیتے ہیں (پھر کسی کا نام جمعہ میں پہلے پہلے شریک ہونے والوں میں نہیں لکھتے)۔

سنتوں اور نوافل کی ادائیگی کا اجر

حدیث ۱: جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

من صلی فی الیوم واللیلة اثنتی عشرة رکعة تطوعا بنی الله له بیتا فی الجنة.

(ترجمہ) جس شخص نے دن اور رات میں بارہ رکعات (سنت) ادا کی اللہ اس کے لئے جنت میں محل بنا دیں گے۔

حدیث ۲: جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

من صلی فی یوم ولیلة ثنتي عشرة رکعة بنی له بیت فی الجنة اربعا قبل الظهر ورکعتین بعدها ورکعتین بعد المغرب ورکعتین بعد العشاء ورکعتین قبل صلوة الغداة.

besturdubooks.wordpress.com

(ترجمہ) جس شخص نے دن اور رات میں بارہ رکعات ادا کیں اس کے لئے جنت میں ایک مکان بنا دیا جاتا ہے چار رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو اس کے بعد اور دو رکعتیں مغرب کے بعد اور دو رکعتیں عشاء کے بعد اور دو رکعتیں فجر کی نماز سے پہلے (یہ کل بارہ رکعات ہوئیں جن کو سنت مؤکدہ کہا جاتا ہے)۔

حدیث ۳: جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

من صلی قبل الظهر اربعا و بعدها اربعا حرمه الله علی النار.

(ترجمہ) جس شخص نے ظہر کی نماز سے پہلے چار رکعات (سنت مؤکدہ) ادا کی اور اس کے بعد چار رکعات (دو سنتیں اور دو نفل) ادا کیں اللہ اس پر جہنم کو حرام کر دیں گے۔

جناب نبی کریم ﷺ نے یہ وصیت فرمائی تھی کہ اپنے گھروں میں نفل نمازیں اور سنت نمازیں ادا کریں کیونکہ آپ ﷺ کا ارشاد ہے:

فضل صلوة الرجل فی بیته علی صلاة حیث یراه الناس، کفضل المکتوبة علی النافلة.

(ترجمہ) آدمی کی اس نماز کی فضیلت جو اپنے گھر میں ادا کرتا ہے اس نماز پر جہاں سے لوگ دیکھتے ہیں اس طرح سے ہے جس طرح سے فرض نماز کی فضیلت نفل نماز پر ہوتی ہے۔

چاشت کی نماز

حدیث ۱: جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

لا یحافظ علی صلاة الضحی إلا اواب وهی صلاة الاوابین.

(ترجمہ) چاشت کی نماز کی کوئی حفاظت نہیں کرتا مگر اواب شخص اور یہ اوابین کی نماز ہے۔

(فائدہ) اوابین ان حضرات کو کہتے ہیں جو ہر اعتبار سے اللہ کی طرف رجوع کرنے

besturdubooks.wordpress.com

والے ہوں۔

اور اس کا افضل وقت وہ ہے جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

صلوة الاوابين حين ترمض الفصال.

(ترجمہ) چاشت کی نماز اس وقت پڑھی جاتی ہے جب دھوپ تیز ہو جائے۔

حدیث ۲: جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

صلوة الضحى صلوة الاوابين.

(ترجمہ) چاشت کی نماز اوابین کی نماز ہے۔

(فائدہ) مغرب کی نماز کے بعد بھی بعض حضرات چھ رکعات یا بیس رکعات کو اوابین کی نماز کہتے ہیں وہ بھی اوابین کی نماز ہے کیونکہ اس میں بھی اللہ کی طرف رجوع کرنے والے حضرات رغبت اور شوق رکھتے ہیں۔

صلوۃ التسبیح کی فضیلت

حدیث ۱: جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

يا عباس، يا عماه الا اعطيك الا امنحك الا احبوك الا افعل بك عشر خصال إذا انت فعلت ذلك غفر الله ذنبك اوله وآخره قديمه وحديثه خطأه وعمده صغيره وكبيره سره وعلانيته عشر خصال ان تصلى اربع ركعات تقرأ فى كل ركعة فاتحة الكتاب و سورة فاذا فرغت من القراءة فى اول ركعة وأنت قائم قلت: سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر خمس عشرة مرة ثم تركع فتقولها وانت راكع عشرا ثم ترفع راسك من الركوع فتقولها عشرا ثم تهوى ساجدا فتقولها وانت ساجد عشرا ثم ترفع راسك من السجود فتقولها عشرا

besturdubooks.wordpress.com

ثم تسجد فتقولها عشرا ثم ترفع راسک فتقولها عشرا فذلک خمس وسبعون فی کل رکعة تفعل ذلک فی اربع رکعات فلو کانت ذنوبک مثل زبد البحر او رمل عالج غفرها اللہ لک ان استطعت ان تصلیها فی کل یوم مرة فافعل فان لم تفعل ففی کل جمعة مرة فان لم تفعل ففی کل شهر مرة فان لم تفعل ففی کل سنة مرة فان لم تفعل ففی عمرک مرة.

(ترجمہ) اے عباس، اے چچا کیا میں آپ کو عطیہ نہ دوں، کیا میں آپ کو تحفہ نہ دوں کیا میں آپ کو ہدیہ نہ دوں، کیا میں آپ کو دس چیزوں کا تحفہ نہ دوں، جب آپ یہ کریں گے اللہ آپ کے گناہ معاف کردیں گے (۱) پہلے بھی (۲) پچھلے بھی (۳) قدیم بھی (۴) جدید بھی (۵) بھول کر کئے ہوئے بھی (۶) جان کر کئے ہوئے بھی (۷) چھوٹے بھی (۸) بڑے بھی (۹) چھپ کر کئے ہوئے بھی (۱۰) لوگوں کے سامنے کئے ہوئے بھی۔ یہ دس فضیلتیں ہیں۔ وہ ہدیہ یہ ہے کہ آپ چار رکعات ادا کریں ہر رکعات میں فاتحۃ الکتاب اور ایک سورۃ پڑھیں اور جب آپ پہلی رکعت کی قراءت سے فارغ ہوجائیں تو کھڑے کھڑے یوں کہیں: سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر.

پندرہ مرتبہ۔ پھر رکوع کریں تو بھی یہ کلمات رکوع کی حالت میں دس مرتبہ کہیں پھر جب اپنا سر رکوع سے اٹھائیں تو بھی یہ کلمات دس دفعہ کہیں پھر جب سجدے میں جائیں تب بھی یہ کلمات سجدے کی حالت میں دس مرتبہ کہیں پھر سر سجدہ سے اٹھائیں تو دس مرتبہ یہ کلمات کہیں پھر سجدہ کریں پھر یہی کلمات دس دفعہ کہیں پھر اپنا سر اٹھائیں تو بھی یہی کلمات دس مرتبہ کہیں یہ کل پچھتر (۷۵) مرتبہ ہوجائیں گے۔ اسی طرح سے آپ چار رکعات میں کریں۔ پس اگر آپ کے گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر یا عالج مقام کی ریت کے برابر ہوں گے اللہ ان کو آپ کے لئے معاف کردیں گے اگر آپ سے ہوسکے کہ اس

besturdubooks.wordpress.com

نماز کو ہر دن میں ایک مرتبہ پڑھا کریں تو پڑھ لیا کریں پس اگر نہ پڑھ سکیں تو ہر جمعے میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں اگر آپ یہ بھی نہ کر سکیں تو ہر مہینے میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں اور اگر آپ یہ بھی نہ کر سکیں تو ہر سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں پس اگر آپ یہ بھی نہ کر سکیں تو اپنی عمر بھر میں ایک مرتبہ پڑھ لیں۔

besturdubooks.wordpress.com

نماز میں خشوع

حدیث ۱: جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

إذا قمت فی صلاتک فصل صلوة مودع ولا تکلم بکلام تعتذر منه واجمع الإیاس مما فی أیدی الناس.

(ترجمہ) جب تم اپنی نماز میں کھڑے ہوتو اس طرح سے نماز پڑھو جیسا کہ کوئی آخری نماز پڑھتا ہے اور کوئی ایسی بات نہ کرو جس سے معذرت کی جاتی ہو اور جو کچھ لوگوں کے ہاتھوں میں مال ودولت ہے اس سے ناامیدی اختیار کرلو۔

حدیث ۲: جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

أفضل الصلوة طول القنوت.

(ترجمہ) سب سے بہتر نماز وہ ہے جس میں قیام لمبا کیا جائے۔

حدیث ۳: جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

إن احدکم إذا قام یصلی إنما یناجی ربه فلنیظر کیف یناجیه.

(ترجمہ) تم میں سے جب کوئی ایک نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے مناجات کرتا ہے پس اس کو دیکھ لینا چاہئے وہ کس طرح سے اپنے رب سے مناجات کررہا ہے۔

حدیث ۴: جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

صل صلوة مودع کانک تراه فان کنت لا تراه فانه یراک.

(ترجمہ) نماز اس طرح پڑھو، جیسا کہ کوئی دنیا سے رخصت ہونے والا پڑھتا ہے گویا کہ خدا کو دیکھ رہے ہو اور اگر تم خدا کو نہیں دیکھ رہے ہو تو وہ تو تمہیں دیکھ رہا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

سید العابدین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی نماز کے متعلق عالی ہمتی

حدیث ۱: جناب نبی کریم ﷺ کے متعلق منقول ہے:

کان إذا حزبه امر صلی.

(ترجمہ) جب آپ کو کوئی مشکل پیش آتی تھی تو آپ نماز کی طرف رجوع کرتے تھے۔

آپ ﷺ کا ارشاد ہے:

وجعلت قرة عینی فی الصلاة.

(ترجمہ) میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔

حضرت ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم ﷺ کی عبادت کی مشقت کے بارے میں فرمایا:

وایکم یطیق ما کان رسول الله ﷺ یطیق.

(ترجمہ) تم میں سے کون طاقت رکھ سکتا ہے جس طرح حضور علیہ السلام نماز پڑھتے تھے۔

اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی عبادت کے متعلق فرماتے ہیں:

صلیت مع رسول الله ﷺ فاطال حتی هممت بامر سوء قال: قیل: وما هممت به؟ قال: هممت ان اجلس وادعه. (بخاری، مسلم، ابن ماجه)

(ترجمہ) میں نے جناب نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی آپ نے نماز کو لمبا کر دیا حتیٰ کہ میں نے ایک برا خیال کیا آپ